سٹیزن بجٹ
2025-26

بنتا بڑھتا
ذمہ دار خیبر پختونخوا

Government of
Khyber Pakhtunkhwa
FINANCE DEPARTMENT

خیبر پختونخوا

KHYBER PAKHTUNKHWA

اس کتابچے کے بارے میں

حکومتِ خیبر پختونخوا پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کی قیادت میں 2024 کے انتخابات کے بعد اپنا دوسرا بجٹ پیش کر رہی ہے۔

یہ کتابچہ خیبر پختونخوا کے عوام کی مدد کے لئے تیار گیا ہے تا کہ وہ بجٹ کو آسان اور سادہ زبان میں سمجھ سکیں۔ اس کے ذریعے عوام جان سکتے ہیں کہ حکومت کس طرح پیسہ اکٹھا کرنے اور اِسے خرچ کرنے کی منصوبہ بندی کرتی ہے اور حکومت کے یہ فیصلے عوام کی روزمرہ زندگی پر کیسے اثر انداز ہوتے ہیں۔

یہ عوامی گائیڈ سرکاری رقوم کے حوالہ سے شفافیت اور دیانت کے حکومتی عزم کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ سرکاری رقوم کو دانشمندی سے خرچ کرنے اور خرچ ہونے والے ایک ایک روپے کا حساب دینے پر حکومتی توجہ کے عزم کو بھی ظاہر کرتا ہے۔

سردار علی امین خان گنڈا پور

وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا

وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا

جدید طرزِ حکمرانی، عوامی وسائل پر مشتمل ہر فیصلہ مسابقتی ترجیحات کے درمیان ایک نازک توازن کی متقاضی ہے۔ جیسے نمو اور کفایت شعاری میں توازن، اور مالیاتی نظم وضبط کا موثر خدمات کی فراہمی کے ساتھ توازن۔ یہ تجارتی تعلقات بہترین وقتوں میں بھی مشکل ہوتے ہیں، بالخصوص معاشی رکاوٹوں کے دوران اس مشکل میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔

تاہم ان چیلنجز سے نمٹنے کیلئے خیبر پختونخوا حکومت نے غیر معمولی عزم اور کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ جیسے ہی ہم اپنی مدت کے دوسرے سال میں داخل ہو رہے ہیں، مجھے مستقبل کے حوالے سے ایک امید افزاء اور جامع سالانہ بجٹ پیش کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے جو کہ پاکستان تحریکِ انصاف کے بانی عمران خان کے ویژن کے تحت جدید اسلامی فلاحی ریاست کے نظریات کی رو سے ہمارے عزائم اور ثابت قدمی کی عکاسی کرتا ہے۔

سخت مالیاتی نظم وضبط کو یقینی بناتے ہوئے، خیبر پختونخوا نے گزشتہ مالی سال میں کسی بھی صوبے کا سب سے زیادہ بجٹ سرپلس فراہم کیا۔ مالی سال 2025-26 کے لیے، ہمارے کل بجٹ میں ترجیحی شعبوں کیلئے رقوم کی اضافی تخصیص کے ساتھ 19 فیصد اضافہ ہوا ہے، جس کی تفصیل ذیل میں دی گئی ہے۔

- تعلیم: 14% اضافہ
- صحت: 19% اضافہ
- سماجی بہبود: 135% اضافہ

سالانہ ترقیاتی پروگرام میں 195 ارب کا ریکارڈ اضافہ ہوا ہے جو گزشتہ مالی سال کے مقابلہ میں 62 فیصد زیادہ ہے۔ یہ ایک تاریخی سنگ میل ہے اور صوبے کی تاریخ کا سب سے بڑا ترقیاتی پورٹ فولیو ہے۔

یہ بجٹ نہ صرف ایک مالیاتی دستاویز ہے بلکہ یہ ہمارے فلسفے ''پہلے عوام'' کا عکاس ہے۔

- صحت کارڈ پلس: جگر، گردے اور بون میرو ٹرانسپلانٹس کے ساتھ ساتھ کوکلیئر امپلانٹس کی کوریج کو شامل کرتے ہوئے اس کے دائرہ کار میں توسیع۔
- بی آر ٹی پشاور: نئے فیڈر روٹس اور 50 اضافی بسوں کی شمولیت کے ذریعے شہری رابطے میں بہتری۔
- خوراک کا تحفظ: روزمرہ کی سستی خوراک تک مسلسل رسائی کو یقینی بنانے کے لیے پروگرام۔
- نوجوانوں کی ترقی: احساس ہنر ڈیجیٹل سکلز پروگرام کے تحت اسکالرشپس، انڈوومنٹ فنڈز، اور پیشہ ورانہ تربیت۔
- سماجی تحفظ: احساس نوجوان مائیکروفنانس جیسا احسن اقدام اور احساس اپنا گھر ہاسنگ لون کی توسیع کے تحت نوجوانوں اور کمزور طبقوں کو باوقار مدد فراہم کرنا۔

یہ تمام اہم ترین پروگرام ہمارے ریکارڈ ڈویلپمنٹ پورٹ فولیو کی بنیاد پر ہیں، جن کا مقصد روزگار کے مواقع پیدا کرنا، معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینا اور صوبے بھر میں انسانی سرمائے کو مضبوط کرنا ہے۔

2025-26 کا بجٹ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے تیار کیا گیا ہے کہ ہر شہری، حیثیت یا سماجی پس منظر سے قطع نظر، ایک ذمہ دار، ہمدرد، اور قابل حکومت کی موجودگی کو محسوس کر سکے۔

مزمل اسلم

مشیرِ خزانہ خیبر پختونخوا

مشیرِ خزانہ برائے وزیرِ اعلیٰ خیبر پختونخوا

گزشتہ سال کے صوبائی بجٹ برائے مالی سال 2024-25 کو تبدیلی کا سال قرار دیا گیا۔ پورے ملک اور بالخصوص صوبے نے ایک طویل انتظار کے بعد منتخب عوامی نمائندوں پر مشتمل ایک جمہوری حکومت کی طرف واپسی کا سفر طے کیا۔ اس طرح کے مجبور حالات میں، ہماری ٹیم نے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بطریقِ احسن ایک ذمہ دار سرپلس بجٹ تیار کیا، جس سے ضم شدہ اضلاع کی کم فنڈنگ اور پن بجلی کے خالص منافع کے بقایہ جات کی ناکافی ادائیگی جیسے چیلنجوں کے باوجود اصل بجٹ سرپلس کے لحاظ سے بہتر کارکردگی متوقع ہے۔ خیبر پختونخوا کا موجودہ سالانہ بجٹ گزشتہ مالی سال میں حاصل ہونے والی کامیابیوں کو مزید تقویت دیتا ہے، جن میں صوبہ کے اپنے وسائل سے آمدنی میں اضافے کے ذرائع، قرض کے انتظام کے لیے ایک ہنگامی فنڈ اور ادائیگی کا طریقِ کار، ترجیحی علاقوں کی طرف ذمہ دارانہ اور محدود اخراجات اور سرکاری وسائل کے ضیاع کا خاتمہ شامل ہیں۔

رواں مالی سال کے بجٹ کی چیدہ چیدہ خصوصیات حسبِ ذیل ہیں:

- ترقیاتی بجٹ میں اضافہ، اجرت اور الاؤنس میں اضافہ
- خیبر پختونخوا پولیس کے بہادر جوانوں کے لیے الاؤنسز اور شہداء پیکجز میں اضافہ
- صحت کارڈ، غریبوں کیلئے غذائی تحفظ اور بی آر ٹی سمیت اہم سماجی ترقی کے اقدامات کی توسیع
- درجہ سوئم نگہداشت کے ہسپتالوں اور سرکاری یونیورسٹیوں کے ساتھ ساتھ مجموعی طور پر نظامِ تعلیم کیلئے۔ رقوم کی تخصیص میں اضافہ اور اپنے وسائل سے آمدن میں 38 فیصد اضافہ کا ہدف۔

ہم نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ یہ سالانہ بجٹ عوام دوست بجٹ ہو، جس کے ثمرات صوبہ کے ہر شہری تک پہنچیں۔ علاوہ ازیں یہ بجٹ بلند اہداف کے حصول کے پیشِ نظر معاشی نمو، خدمات کی بہتر فراہمی، مالیاتی نظم وضبط اور بہتر مالیاتی انتظام پر سمجھوتہ کیے بغیر اچھی حکومت کاری کے بنیادی اصول پر مبنی صوبائی حکومت کے عزم کو ظاہر کرتا ہے۔

اس طرح 2025-26 کا بجٹ ہمارے پارٹی منشور کے مطابق صوبے کو ایک اسلامی فلاحی ریاست میں تبدیل کرنے کی جانب پاکستان تحریکِ انصاف کے سفر میں نیا قدم ہے۔ سماجی ترقی کے حوالہ سے مذکورہ بالا اقدامات کے ساتھ ساتھ پی ٹی آئی کے معاشی ترقی کے ایجنڈے کے تحت بجٹ کا حجم، چیئرمین عمران خان کے معاشی ترقی اور خوشحالی کے وژن کے مطابق بڑھا کر ریکارڈ ترقی کے ذریعے عمل میں لایا جائے گا۔

اس سال کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں نئی اسکیموں کیلئے تاریخی رقم مختص کی گئی ہے تاکہ نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کئے جاسکیں، انہیں بااختیار بنایا جائے تاکہ وہ تمام شعبہ ہائے زندگی میں ترقی کا آغاز کریں اور خیبر پختونخوا کے اقتصادی سفر کو مزید مستحکم کریں۔

چیف سیکریٹری خیبر پختونخوا کا پیغام

شہاب علی شاہ

چیف سیکریٹری خیبر پختونخوا

خیبر پختونخوا کو اقتصادی اور سلامتی کے محاذوں پر منفرد نوعیت کے چیلنجز کا سامنا ہے۔ تاہم جب ٹھوس معاشی نمو اور مالیاتی ذمہ داریوں کی بات آتی ہے تو تاریخ گواہ ہے کہ ہم نے اپنی طاقت سے بڑھ کر ان مشکلات کا مقابلہ کرتے ہوئے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔

ایک پیچیدہ انضمام کیساتھ ساتھ سابقہ دور کے مرکزی قبائیلی علاقوں کے مرکزی دھارے میں آنے کے باوجود جب اور جہاں بھی زیادہ ضرورت محسوس کی گئی صوبائی حکومت نے بہتر مالیاتی انتظام کے بنیادی اصولوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے خدمات کی فراہمی اور اچھی حکومت کاری کا سلسلہ جاری رکھا جو پوری قوم کیلئے ایک روشن اور قابلِ تقلید مثال ہے۔

اس تاریخی بجٹ تخمینے کے ذریعے متوسط طبقہ پر ٹیکسوں کا بوجھ ڈالے بغیر محصولات میں اضافہ اور معاشی طور پر پسماندہ شہریوں کو زیادہ مالی فوائد پہنچانے اور مشترکہ قومی مالیاتی ذمہ داری کے اہداف کا حصول ممکن ہوا۔ مختصر یہ کہ پاکستان میں کوئی دوسرا بجٹ اس سے میل نہیں کھاتا۔ اس سال، سالانہ بجٹ نمو اور ترقی کے ساتھ ساتھ صوبے کی بارہا ذکر کی گئی مالیاتی ذمہ داری کی طرف ایک مکمل عزم کا اظہار ہے۔

میں اس ویژن کی تکمیل اور ان بلند اہداف کے حصول کو یقینی بنانے کیلئے اپنا کردار ادا کرنے کا متمنی ہوں اور امید کرتا ہوں کہ آئندہ سال اس سے زیادہ بہتر ہوگا۔

سیکرٹری محکمہ خزانہ خیبر پختونخوا کا پیغام

عامر سلطان ترین

سیکرٹری محکمہ خزانہ خیبر پختونخوا

گزشتہ سال خیبر پختونخوا میں عام انتخابات کے بعد حالات معمول پر آئے اور ایک بار پھر مالیاتی انتظام اور بجٹ کی صورت گری ممکن ہوئی۔ مالیاتی انتظام اور صوبائی وسائل میں کمی ایک طویل دورانئیے کے بعد مالی معاملات اور بجٹ کا روایتی عمل ایک مرتبہ پھر شروع ہوا۔

گزشتہ سال جب عوامی نمائندوں نے ذمہ داری سنبھالی تو صوبائی حکومت نے ذمہ دار مالیاتی انتظام سے بالکل گریز نہیں کیا بلکہ مالیاتی نظم وضبط کے عہد کی تجدید کی۔ صوبائی محصولات میں نمایاں اضافہ اور صوبے کا مثالی بجٹ سرپلس اس کا مظہر ہیں جو متاثر کن ترقی کی طرف ایک اہم اقدام ہے جس سے بجٹ تخمینہ جات میں مزید بہتری کے امکان کے ساتھ ساتھ صوبے کے سرکاری قرض کے انصرام اور ادائیگیوں کے نظام کی مد میں ملک کے پہلے سرکاری فنڈ کا قیام ممکن ہوا۔

موجودہ بجٹ گزشتہ سال کے عزائم اور اہداف کے حصول کا تسلسل ہے جس میں اہم خدمات کی فراہمی کے شعبوں اور تنخواہوں اور الاؤنسز میں اضافے کے ساتھ ساتھ تاریخی ترقیاتی منصوبوں اور آمدنی میں اضافے کے بڑے اہداف کے لئے گنجائش بھی رکھی گئی ہے۔ ہماری ٹیم نے اس امر کو یقینی بنایا کہ اس سارے عمل میں مالیاتی نظم وضبط کے بنیادی اصولوں میں سے کسی ایک پر بھی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ ہمیں اس بات پر فخر ہے کہ ہم نے ایک منظّم مالیاتی انتظام کے تحت اچھی حکومت کاری اور بہتر کارکردگی کے درمیان توازن کو برقرار رکھا۔

مندرجات کی فہرست

01 بجٹ کی تفہیم

02 مالی سال 2025-26 کا بجٹ ایک نظر میں

03 اہم اقدامات

04 بنیادی مسائل پر گہری نظر

بجٹ کے بنیادی نکات

ٹیکس کی وصولی | سرکاری خزانہ | سرکاری اخراجات

خیبر پختونخوا حکومت کی آمدن کے دو بڑے ذرائع ہیں۔ایک حصہ ٹیکسوں کی وصولی اور صوبائی حکومت کی طرف سے جمع کی جانے والی فیس ہے جو اپنے وسائل سے حاصل ہونے والی آمدن کہلاتی ہے۔دوسرا ذریعہ وہ رقم ہے جو وفاقی حکومت کی طرف سے ملک بھر میں بڑے ٹیکس جمع کرنے کے بعد صوبوں کو اپنے حصے کی مد میں ملتی ہے اور یہ وفاقی محاصل کے قابلِ تقسیم پول سے وفاقی منتقلی کہلاتا ہے۔

یہ رقم عوام کو تعلیم، صحت، سڑکوں، صفائی، پانی اور بجلی جیسی اہم خدمات فراہم کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ یہ خدمات روزمرہ کی زندگی کو بہتر بنانے میں معاون ہونے کے ساتھ ساتھ بہت سے لوگوں کیلئے ملازمتوں کے مواقع بھی پیدا کرتی ہیں۔اسی رقم سے صوبہ بھر میں ان خدمات کی فراہمی کیلئے کام کرنے والے سرکاری ملازمین کو معاوضہ کی ادائیگیاں بھی کی جاتی ہیں۔

نئے مالی سال کا آغاز جولائی کے مہینے سے ہوتا ہے اور جون میں اس کا اختتام ہوتا ہے۔ ہر سال جون میں حکومت ایک مالیاتی منصوبہ بناتی ہے جو بجٹ کہلاتا ہے اور ظاہر کرتا ہے کہ صوبے کو کتنی رقم ملنے کی توقع ہے یعنی صوبے کی آمدن کیا ہوگی اور اسے کہاں کہاں اور کیسے خرچ کرنا ہے۔اس منصوبے میں عوام کی زندگیوں کو بہتر بنانے کیلئے اخراجات کی تفصیل بھی ہوتی ہے۔گویا بجٹ صوبے کی آمدن اور اس کے تحت ضروری اخراجات کا منصوبہ ہے۔

ٹیکس کی ادائیگی کیوں ضروری ہے۔

حکومت کو اسکولوں، اسپتالوں، پانی کی فراہمی، بجلی وغیرہ کے نظام کو چلانے کے لئے رقوم کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ رقم زیادہ تر ٹیکسوں اور فیسوں سے حاصل ہوتی ہے جو عوام ادا کرتے ہیں۔ اگر اس مد میں زیادہ رقم جمع ہوتی ہے تو حکومت اسے ان چیزوں پر زیادہ خرچ کر سکتی ہے جو آپ اور آپ کے خاندان کی مدد کرتی ہیں۔

لیکن جب لوگ ٹیکس ادا نہیں کرتے تو حکومت کے پاس صرف دو ہی راستے ہوتے ہیں

1۔ بینکوں سے مزید قرض لے، یا

2۔ صحت، تعلیم وغیرہ جیسی اہم چیزوں پر کم خرچ کرے۔

جب آپ اپنا ٹیکس ایمانداری سے ادا کرتے ہیں، تو حکومت آپ کی بہتر مدد کرنے کے قابل ہوتی ہے۔ اور انہی بہتر خدمات اور بہتر زندگی کی صورت میں یہ رقم آپ کے پاس واپس آتی ہے۔ اس لیے ہمیشہ اپنا ٹیکس ادا کریں اور خیبر پختونخوا اور پاکستان کی ترقی میں مدد کریں۔

خیبر پختونخوا اپنے وسائل کیسے پیدا کرتا ہے۔

آمدن کے بڑے ذرائع:

وفاق سے رقوم کی منتقلی۔

ایف بی آر کے جمع کئے گے ٹیکسوں پر مبنی قابلِ تقسیم پول سے منتقلی۔

وفاقی گرانٹس۔

وفاقی حکومت کی طرف سے گرانٹس بشمول ضم شدہ اضلاع کے لئے فنڈز۔

غیر ملکی امدادی منصوبے

صوبہ بھر میں مختلف شعبوں میں ترقیاتی کاموں کے لئے عطیہ دہندگان۔

اپنے وسائل پر مبنی آمدن۔

خدمات کی فراہمی، غیر منقولہ جائیداد پر جمع کئے گئے صوبائی ٹیکس اور محکمہ کی جانب سے حاصل کئے گئے دیگر محصولات۔

پن بجلی کا خالص منافع۔

صوبہ میں سال بھر پانی سے پیدا کی گئی بجلی کے منافع جات۔

ریاستی منتقلی۔

تیل اور گیس کی رائلٹی کی مد میں جمع کی گئی رقم اور محاصل۔

اخراجات کے مختلف شعبے:

اخراجاتِ جاریہ

تنخواہ۔

حکومت کا اہم اور بڑا مصرف۔

پنشن

اخراجاتِ جاریہ کا تیسرا سب سے بڑا مصرف۔ اسے پائیدار بنانے کے لیے کلیدی اصلاحات کی جا رہی ہیں

علاوہ از تنخواہ اخراجات۔

اس میں تنخواہ کے علاوہ ہر قسم کے اخراجات شامل ہیں جن میں عمل درآمد اور دیکھ بھال نمایاں ہیں۔

ترقیاتی اخراجات:

یہ بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں پر کئے جانے والے اخراجات ہیں۔ یہ صوبائی اور ضلعی سطح پر خرچ کئے جاتے ہیں۔ ان میں 20 فیصد فنڈز لوکل گورنمنٹ ایکٹ کے مطابق مقامی حکومتوں کے لئے ضلعی سالانہ ترقیاتی بجٹ کے طور پر مختص کئے جاتے ہیں

یہ عموماً مجموعی بجٹ کا اخراجاتِ جاریہ کی تکمیل کے بعد بچ جانے والا حصہ ہوتا ہے۔

ان میں وفاقی حکومت اور بین الاقوامی ترقیاتی شراکت داروں کے فنڈز پر مبنی منصوبے بھی شامل ہیں۔

مندرجات کی فہرست

01 بجٹ کی تفہیم

02 مالی سال 2025-26 کا بجٹ ایک نظر میں

03 اہم اقدامات

04 بنیادی مسائل پر گہری نظر

2025-26 کے اعداد کی سرخیاں

	ارب روپے
کل بجٹ اخراجات	**1,962.0**
بندوبستی اضلاع	1,662.4
ضم شدہ اضلاع	299.6
اخراجاتِ جاریہ	**1,415.0**
بندوبستی اضلاع	1,255.0
ضم شدہ اضلاع	160.0
ترقیاتی بجٹ	**547.0**
بندوبستی اضلاع	407.4
ضم شدہ اضلاع	139.6
سرپلس	**157.0**

آمدن/ محصولات 2025-26	ارب روپے
وفاق کے تفویض کردہ ٹیکس	1,147.8
وفاق کی طرف سے قابلِ تقسیم پول سے صوبے کو دہشت گردی کے خلاف جنگ کے لئے	137.9
تیل اور گیس کی رائلٹیز اور محصولات (براہِ راست منتقلی)	57.1
2015-16 کی مفاہمتی یادداشت کے مطابق پن بجلی کا خالص منافع بشمول بقایہ جات	106.0
صوبائی ٹیکس اور علاوہ از ٹیکس آمدن۔	129.0
غیر ملکی امداد کے منصوبے (بندوبستی اضلاع)	171.8
غیر ملکی امداد کے منصوبے (ضم شدہ اضلاع)	5.4
ضم شدہ اضلاع کے لئے گرانٹس	292.3
دیگر محصولات	71.7
کل محصولات	**2,119.0**

2025-26 کے اخراجات کی تفصیل

ارب روپے

	بندوبستی اضلاع	ضم شدہ اضلاع	کل
تنخواہ	577.1	103.7	680.8
پنشن	190.3	4.7	195.0
علاوہ از تنخواہ اخراجات	346.3	50.1	396.4
دیگر موجودہ اخراجات	141.3	1.5	142.8
صوبائی سالانہ ترقیاتی پروگرام (ضم شدہ اضلاع کے لئے موثر نفاذ کے ساتھ)	195.0	125.7	320.7
منتقل شدہ سالانہ ترقیاتی پروگرام	39.0	6.6	45.6
غیر ملکی امداد کے منصوبے	171.8	5.4	177. 2
پی ایس ڈی پی:	1.6	1.9	3.5
کل اخراجات	**1,662.4**	**299.6**	**1,962.0**

(1/2) بجٹ تخصیص بلحاظِ محکمہ

ملین روپے

Departments	بندوبستی Budget 2025-26	ضم شدہ اضلاع Budget 2025-26	کل بجٹ 2025-26
زراعت	22,034	4,077	26,111
اوقاف، مذہبی، اقلیت اور حج	3,916	392	4,308
مواصلات و تعمیرات	100,976	21,822	122,798
قرضوں کی ادائیگی	98,300	0	98,300
ضلعی سالانہ ترقیاتی پروگرام	39,000	6,600	45,600
ابتدائی اور ثانوی تعلیم	311,549	51,863	363,412
توانائی و بجلی	27,703	1,937	29,640
ماحولیات اور جنگلات	11,609	2,018	13,627
اسٹیبلشمنٹ اینڈ ایڈمنسٹریشن	10,661	269	10,930
ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن	2,125	100	2,225
فنانس	17,883	10,723	28,606
خوراک	10,829	1,609	12,438
مقامی کونسلوں کو گرانٹ	13,035	2,148	15,183
صحت	245,993	30,548	276,541
اعلیٰ تعلیم، آرکائیوز اور لائبریریاں	45,174	4,509	49,683
داخلہ و قبائلی امور	135,339	37,389	172,728
ہاؤسنگ	2,237	10	2,247
صنعت، تجارت اور فنی تعلیم	8,492	1,586	10,078
اطلاعات اور تعلقات عامہ	899	85	984

(2/2) بجٹ تخصیص بلحاظِ محکمہ

ملین روپے

	بندوبستی اضلاع Budget 2025-26	ضم شدہ اضلاع Budget 2025-26	کل بجٹ 2025-26
بین الصوبائی رابطہ	115	0	115
آبپاشی	40,384	5,092	45,476
لیبر	1,127	65	1,192
قانون اور پارلیمانی امور	21,465	2,224	23,689
لائیوسٹاک اور ڈیری ڈویلپمنٹ	13,128	4,297	17,425
لوکل گورنمنٹ	52,129	4,089	56,218
مائنز اینڈ منرل ڈویلپمنٹ	2,324	231	2,555
پنشن	190,297	4,670	194,967
منصوبہ بندی و ترقیات	59,780	18,383	78,163
بہبودِ آبادی	5,118	422	5,540
صوبائی اسمبلی	4,268	0	4,268
پبلک ہیلتھ انجینئرنگ	27,512	4,463	31,975
ریلیف، بحالی اور آبادکاری	14,272	19,556	33,828
ریونیو اور اسٹیٹ	25,043	11,068	36,111
سائنس ٹیکنالوجی اور انفارمیشن ٹیکنالوجی	3,843	363	4,206
کھیل اور امورِ نوجوانان	9,980	1,616	11,596
سیاحت، ثقافت، آثار قدیمہ اور عجائب گھر	14,411	595	15,006
ٹرانسپورٹ اور ماس ٹرانزٹ	9,210	819	10,029
زکوٰۃ عشر، سماجی بہبود، خصوصی تعلیم اور ترقیٔ نسواں	17,936	1,225	19,161

مندرجات کی فہرست

01 بجٹ کی تفہیم

02 مالی سال 2025-26 کا بجٹ ایک نظر میں

03 اہم اقدامات

04 بنیادی مسائل پر گہری نظر

اچھی حکومت کاری اور مالیاتی نظام کا جائزہ لینے کا بنیادی معیار مالیاتی اشتراک اور حکومتی اخراجات کے خواص اور منصوبہ بندی کے مقاصد اور میں توازن کے ساتھ ساتھ خدمات کی مؤثر فراہمی کے مثبت نتائج ہیں۔

ذیل میں وہ اہم شعبے ہیں جن میں حکومتِ خیبر پختونخوا اپنے شہریوں کی فلاح و بہبود کے لیے فنڈز خرچ کرتی ہے۔

1. سماجی تحفظ اور فوڈ سکیورٹی
2. تعلیم
3. انفارمیشن ٹیکنالوجی
4. مجموعی حفظانِ صحت
5. صحت
6. زراعت
7. کھیل
8. شہری نقل و حرکت
9. شاہراہیں اور مواصلات
10. صنعتیں اور کاروبار میں آسانی
11. پینے کا صاف پانی صفائی ستھرائی
12. کانیں اور معدنیات
13. جنگلات اور جنگلی حیات
14. مقامی حکومتیں
15. لائیوسٹاک
16. توانائی اور بجلی
17. سیاحت
18. امورِ نوجوانان

سماجی تحفظ

17 ارب روپے
عارضی طور پر بے گھر ہونے والے افراد کے لئے

675 ملین روپے پناہ گاہوں کے لئے

سماجی بہبود

600 ملین روپے

ماڈل انسٹی ٹیوٹ زمونگ کور کے نئے
کیمپس کے قیام کے لئے۔

1.2 ارب روپے

آٹیزم کے شکار خصوصی بچوں کے لئے
سنٹر آف ایکسیلنس کے قیام کے لئے

سماجی پروگراموں کو ترجیح دینا

لڑکیوں کی تعلیم پر خصوصی توجہ

1.2 ارب روپے

گرلز کمیونٹی سکولوں کیلئے

8.5 ارب روپے

مفت درسی کتب اور سکول بیگز کی فراہمی کیلئے

674.3 ملین روپے

امتحانی ہالوں کی تعمیر کیلئے

تعلیمی ایمرجنسی کا نفاذ

سکول نہ جانے والے
بچوں تک رسائی

5 ارب روپے
سکولوں میں بچوں کی تعداد
میں اضافے کے لئے

اعلیٰ تعلیم

10 ارب روپے سرکاری
یونیورسٹیوں کے لئے

1.4 ارب روپے
سرکاری کالجوں کے قیام کیلئے

ابتدائی اور ثانوی تعلیم

2.5 بلین روپے

سکولوں کی تعمیر نو کیلئے

1.3 بلین روپے

سکولوں کی اپ گریڈیشن کیلئے

730 ملین روپے

ETEA سکالرشپس کے تحت مستحق طلبا کیلئے

صوبہ بھر میں ڈیجیٹائزیشن کا آغاز

2 ارب روپے

خیبر پختونخوا آئی ٹی بورڈ کیلئے رکھے گئے ہیں

صحت کارڈ پلس پروگرام

صحت کارڈ پلس پروگرام میں اب
جگر کی پیوندکاری لیے کوریج
،گردوں ،اور بون میرو
ٹرانسپلانٹس کیساتھ
ساتھ کوکلیئر امپلانٹس
بھی شامل ہیں

SEHAT
SAHULAT PROGRAM

41 ارب روپے
صحت کارڈ پلس کیلئے

اقداماتِ صحت

909.2 ملین روپے
کینسر کے مریضوں
کے علاج کیلئے

735 ملین روپے
مختلف اسپتالوں میں
کیتھ لیبز کے قیام کیلئے

اقداماتِ صحت

11.9 ارب روپے

ادویات کیلئے

912 ملین روپے

پولیو کے خاتمے کیلئے

150 ملین روپے

ایکسرے کیلئے کیمیائی مادے

اور دانتوں کے علاج کے سامان کیلئے

زراعت کے شعبہ کو مستحکم کرنا

330 ملین روپے

فصلوں کو ٹڈی کے حملے اور وباء

سے بچانے کیلئے

500 ملین روپے

اصلاحاتی اقدامات کیلئے

کھیلوں کی سرگرمیوں کو فروغ دینا

800 ملین روپے کھیلوں کے انعقاد اور
باصلاحیت کھلاڑیوں کیلئے

316.8 ملین روپے فٹسال گرانڈز کے قیام کیلئے

11 ملین روپے کھیلوں کیلئے سہولیات کے معیار
میں ترقی اور بہتری کیلئے

سستی سفری سہولت کی فراہمی

4ارب روپے بی آر ٹی کی آپریشنل سبسڈی کیلئے

4ارب روپے نئی بی آر ٹی بسوں کی خریداری کیلئے

سڑکیں اور مواصلات

4.6 ارب روپے سڑکوں، شاہراہوں اور پلوں
کی دیکھ بھال اور مرمت کیلئے

بنیادی ڈھانچے کی بہتری

2.2 ارب روپے
پشاور ڈویژن کیلئے

سڑکوں کی تعمیر، بہتری،
بحالی اور توسیع

2.4 ارب روپے
ملاکنڈ ڈویژن کیلئے

1.8 ارب روپے
ہزارہ ڈویژن کیلئے

1 ارب روپے
مردان ڈویژن کیلئے

صنعت کاری اور سرمایہ کاری کا فروغ

200 ارب روپے

رشکئی اکنامک زون میں سیکیورٹی فراہم
کرنے والوں اور راہ دہندگان کو ادائیگی کیلئے

نوجوانوں کی استعداد بڑھانا

600 ملین روپے

احساس ہنر پروگرام کیلئے مختص کئے گئے ہیں

پینے کے پانی کی فراہمی اور صفائی

6.6 بلین روپے

پانی کی فراہمی کی اسکیموں، پی ایچ ای میں اصلاحاتی اقدامات، بجلی، سول ورکس، مشینری اور آلات کیلئے

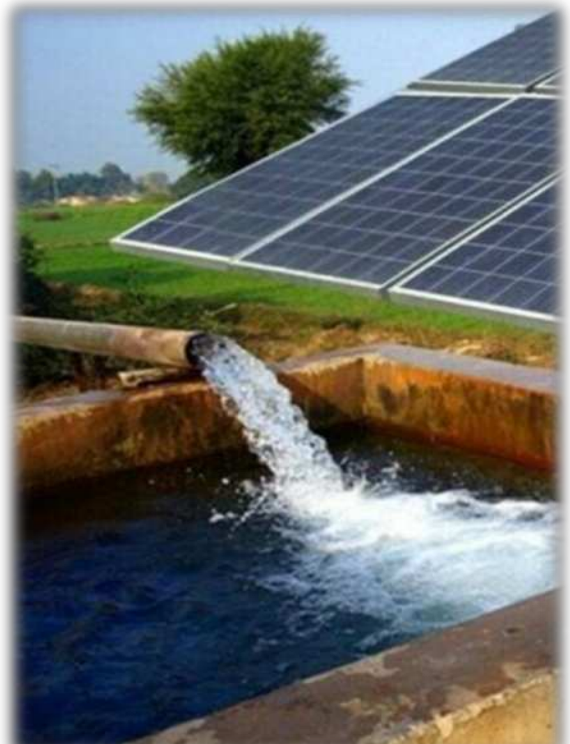

پینے کے پانی کی فراہمی اور صفائی

725 ملین روپے
ضم شدہ اضلاع کیلئے

1.1 بلین روپے
خیبر پختونخوا کے وسطی اضلاع کیلئے

555 ملین روپے
صوبے کے جنوبی اضلاع کیلئے

1.3 ارب روپے
خیبر پختونخوا کے شمالی اضلاع کیلئے

کان کنی کے شعبے کو مستحکم کرنا

300 ملین روپے خیبر پختونخوا منرل ڈویلپمنٹ اینڈ مینجمنٹ کمپنی لمیٹڈ کو فعال بنانے اور مستحکم کرنے کیلئے (KPMDMCL)

250 ملین روپے مائننگ پالشنگ اینڈ پراسیسنگ یونٹ کیلئے

جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات

1.0 بلین روپے

جنگلاتی وسائل کے احیا کی غرض سے بی ٹی ٹی پی اپ سکیلنگ گرین پروگرام کیلئے

371.5 ملین روپے

کانجوٹان شپ سوات میں منی زو کے قیام کیلئے

405.5 ملین روپے

پشاور ڈویژن میں چڑیا گھر کے لئے

ماحولیاتی تبدیلی اور پائیداری

454 ملین روپے ماحولیاتی تبدیلی کے منصوبوں کے لئے

ترقیاتی و آرائشی سرگرمیاں

1.1 ارب روپے

وسطی اضلاع کیلئے

737.5 روپے ملین

ضم شدہ اضلاع کیلئے

1.2 روپے ارب

شمالی اضلاع کیلئے

575 روپے ملین

جنوبی اضلاع کیلئے

لائیوسٹک کے شعبے کو مستحکم کرنا

630 ملین روپے

لائیوسٹاک کے معیار کی بہتری اور گلٹی دار جلد، پاؤں اور منہ کی بیماریوں کی ویکیسین کی خریداری کیلئے

300 ملین روپے

دودھ اور گوشت کی پیداوار میں اضافہ کے ذریعے ضم شدہ اضلاع میں غربت کے خاتمہ کیلئے

لائیوسٹک کے شعبے کو مستحکم کرنا

500 ملین روپے
خیبر پختونخوا میں گھوڑوں کی افزائشِ نسل
کی سہولیات کے قیام کیلئے

250 ملین روپے
پولٹری بریڈرز اور ہیچریوں کی ترقی
اور سروے/اسسمنٹ اسٹڈی کیلئے

300 ملین روپے
ضم شدہ اضلاع میں ماہی گیری اور
آبی زراعت کی ترقی کیلئے

توانائی اور بجلی

1 ارب روپے

84 میگاواٹ گورکین-مٹلتان ہائیڈرو پاور
پلانٹ سوات کی تعمیر کیلئے

800 ملین روپے

300 میگاواٹ پی ایم یو بالاکوٹ ہائیڈرو پاور
پلانٹ کی تعمیر اور زمین کی خریداری کیلئے

644 ملین روپے

مساجد اور عبادت گاہوں کی سولرائیزیشن کیلئے

سیاحت کے پرکشش مقامات کو قابل رسائی بنانا

894 ملین روپے

سیاحتی مقامات تک رسائی کی سڑکوں کی تعمیر و ترقی کیلئے

نوجوانوں کو بااختیار بنانا

EHSAAS NAUJAWAN
احساس نوجوان

1.5 ارب روپے
احساس نوجوان پروگرام کیلئے

315 ملین روپے
یوتھ ڈویلپمنٹ پیکیج کے لئے

مندرجات کی فہرست

01 بجٹ کی تفہیم

02 مالی سال 2025-26 کا بجٹ ایک نظر میں

03 اہم اقدامات

04 بنیادی مسائل پر گہری نظر

آئین کا حصہ چہارم، باب اول محصولات کی تقسیم کو کنٹرول کرتا ہے
جبکہ قومی مالیاتی کمیشن آئین کے آرٹیکل 160 کے تحت تشکیل دیا گیا ہے۔

این ایف سی ایوارڈ وفاق اور صوبوں کے
مابین محصولات کی تقسیم کا طریقِ کار ہے۔

قومی مالیاتی کمیشن (NFC) 1

ساتواں این ایف سی ایوارڈ سال 2010 سے نافذ ہے

وفاق اور صوبوں کے مابین محصولات کی عمودی تقسیم

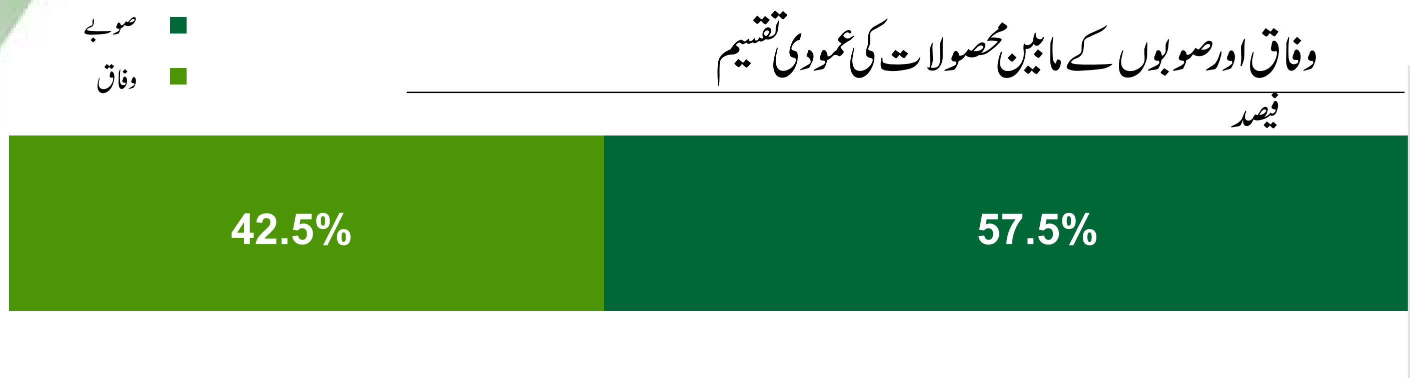

صوبوں کے مابین تقسیم کے اشاریے

نمبر شمار	اشاریے	تناسب
1	آبادی	82.0%
2	غربت/پسماندگی	10.3%
3	محصولات/آمدن	5.0%
4	آبادی کا معکوس تناسب	2.7%
	کل	100.0%

1 (NFC) قومی مالیاتی کمیشن

صوبائی تقسیم میں خیبر پختونخوا کا حصہ 14.62 فیصد ہے

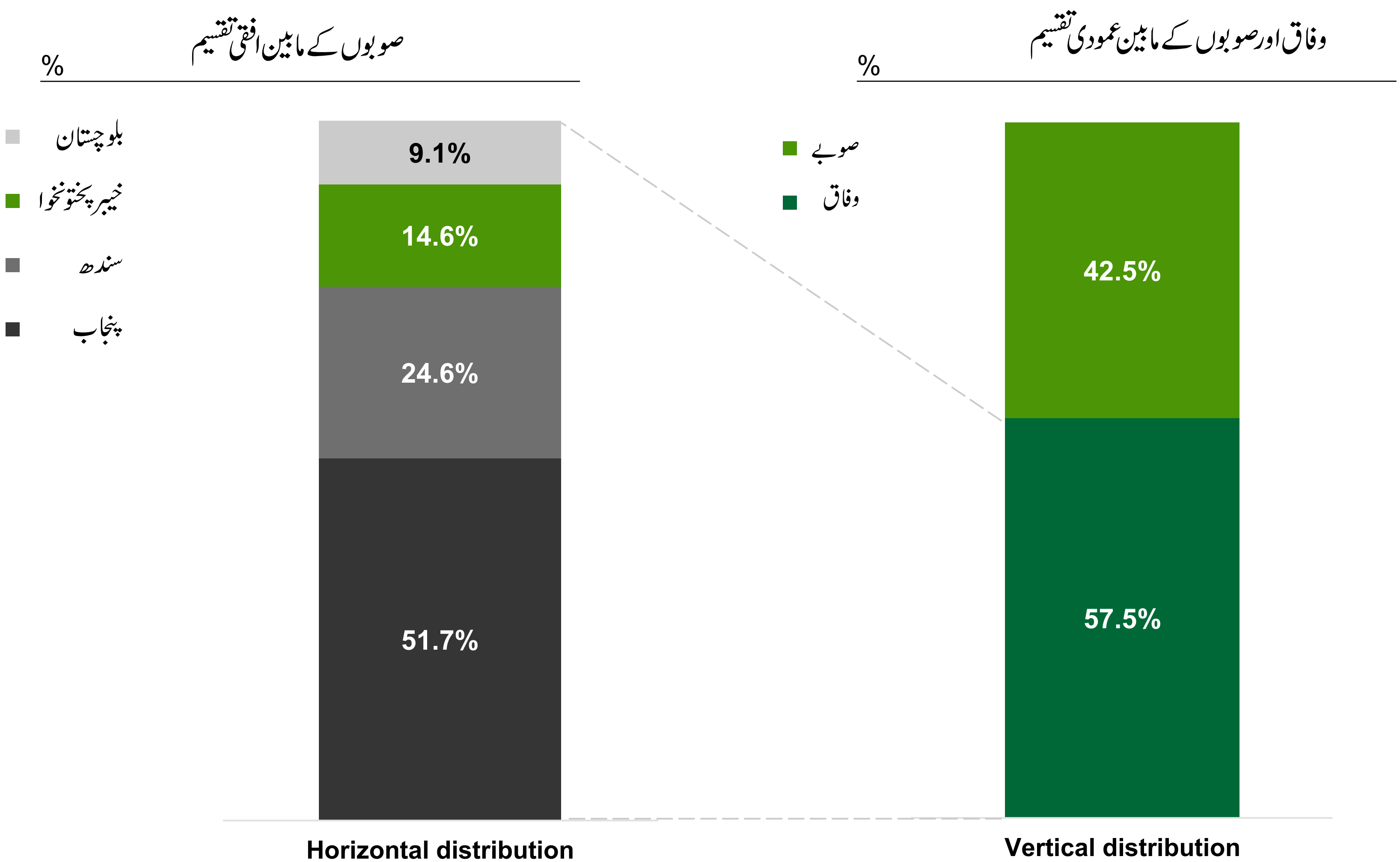

خیبر پختونخوا کی آبادی 13.5 فیصد سے بڑھ کر 17.1 فیصد ہو گئی

موجودہ این ایف سی ایوارڈ کی تجدید ناگزیر ہے

	مردم شماری کے مطابق آبادی کا حصہ		
	2023	2017	1998
خیبر پختونخوا	**13.5%**	14.8%	14.2%
سابقہ فاٹا	2.4%	2.5%	2.9%
خیبر پختونخوا مع سابقہ فاٹا	15.9%	**17.3%**	**17.1%**

1 قومی مالیاتی کمیشن (NFC)

خیبر پختونخوا نے ضم شدہ اضلاع کے اخراجاتِ جاریہ کی مد میں مالی سال 2024-25 کے اختتام تک اپنی جیب سے 42 ارب روپے خرچ کرنے کا اندازہ لگایا ہے۔

چونکہ ضم شدہ اضلاع دو سال سے زیادہ عرصہ تک فنڈز کی شدید کمی کا شکار رہے ہے، لہٰذا آگے بڑھنے کا واحد راستہ قومی مالیاتی کمشن کے تحت وسائل کی تقسیم کا فوری طور پر ازسرِ نو جائزہ ہے جو 31 مئی 2018 میں 25 ویں آئین ترمیم کی منظوری کے بعد اپنی موجودہ حالت میں بلا جواز اور آئین پاکستان کی خلاف ورزی ہے۔

1 (NFC) قومی مالیاتی کمیشن

ضم شدہ اضلاع کے حقیقی مالیاتی انضمام کے ساتھ، خیبر پختونخوا کے این ایف سی میں حصہ داری افقی تقسیم **14.62%** سے **19.46%** تک بڑھ جاتی ہے۔

این ایف سی اشاریے	انضمام سے پہلے حصہ	انضمام کے بعد حصہ	انضمام کے بعد خیبر پختونخوا مع سابقہ فاٹا (مجموعی تبدیلی)	انضمام کے بعد خیبر پختونخوا مع سابقہ فاٹا (مالیاتی اثرات) ارب روپے
آبادی	11.33%	14.01%	2.68%	211.00
غربت اور پسماندگی	2.87%	4.71%	1.84%	145.18
آبادی کا تناسبِ معکوس	0.17%	0.49%	0.32%	24.68
محصولات	0.25%	0.25%	0.00%	0.00
	14.62%	**19.46%**	**4.84%**	**380.85**

یہ تخمینہ ایف بی آر کے ریونیو کلیکشن ٹارگٹ 26-2025 پر مبنی ہے۔ 2023 کی مردم شماری اور 2019 کا ایم پی آئی سروے اس میں مجموعہ میں شامل نہیں ہیں۔

این ایف سی کے تحت خیبر پختونخوا کے اہم تصفیہ طلب مسائل

ساتویں این ایف سی میں درستگی۔

ا۔25 ویں آئینی ترمیم کے بعد آئین ساتویں این ایف سی کی مسلسل عدم تعمیل کا فوری خاتمہ۔

مستقبل کے لیے اہم مسائل:

ا۔ایوارڈ کے حصے کے طور پر سابق فاٹا کے ضم شدہ اضلاع کی ترقی کے لیے قومی وعدوں کو باضابطہ بنانا۔

ب۔بجلی کے خالص منافع کے مسئلے کے حل کے لئے آرٹیکل 161(2) کی عدم کا خاتمہ۔

ج۔ 2023 میں ہونے والی تازہ ترین آبادی کی مردم شماری پر مبنی این ایف سی ایوارڈ کو یقینی بنانا

د۔ایوارڈ کی تشکیل میں قومی مالیاتی تقسیم میں آمدن کے دیگر ذرائع مثلاً خام تیل پر فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی (ایف ای ڈی) کو بھی ملحوظِ خاطر رکھنا۔

ر۔پورے وفاق کے مفاد میں مالی مساوات کے ساتھ این ایف سی ایوارڈ کو یقینی بنانا۔

آرٹیکل (2) 161 کہتا ہے:

"وفاق کی طرف سے حاصل کردہ خالص منافع، وفاقی حکومت یا وفاقی حکومت کے زیرِ انتظام کسی بھی معاہدہ کے تحت ہائیڈرو الیکٹرک سٹیشن سے بجلی کی بڑی پیداوار سے حاصل ہونے والا منافع اس صوبے کو ادا کیا جائے گا جس میں یہ سٹیشن واقع ہے۔"

2 پن بجلی کے خالص منافع جات

سالانہ ادائیگیاں واجبات کے مطابق نہیں رہی ہیں۔

وفاقی حکومت کی تبدیلی کے بعد یہ مکمل طور پر منجمد ہوگئی ہیں۔

مالی سال	بجٹ (ارب روپے)	اصل (ارب روپے)
2017-18	35.8	41.5
2018-19	65.3	20.0
2019-20	55.7	16.0
2020-21	58.3	47.0
2021-22	74.7	21.0
2022-23	61.9	4.9
2023-24	87.9	7.0
2024-25	111.3	30.0

2 پن بجلی کے خالص منافع جات

پختونخوا کی جانب سے این ایف سی کے مسائل کے حل کی کوششیں

گزشتہ چھ سال کے دوران پن بجلی کے خالص منافع کی وصولی۔

(ارب روپے)

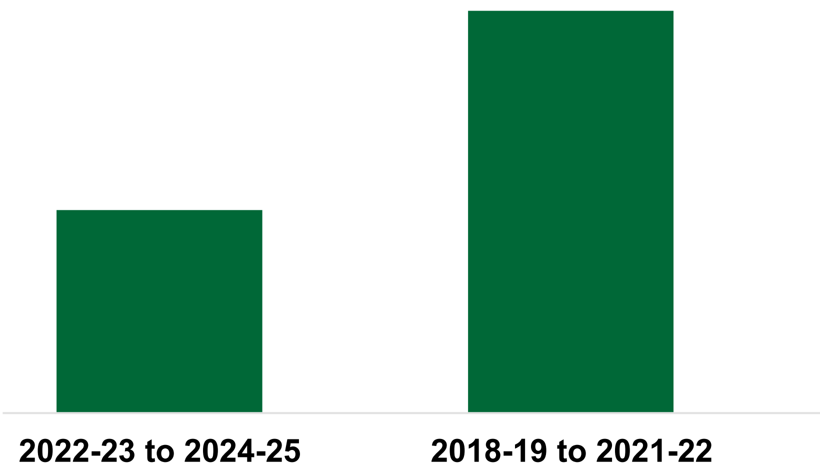

(ا)اے جی این قاضی فارمولے کے مطابق پن بجلی کے خالص منافع کی ادائیگی کے لئے غیر روایتی/منفرد حل تلاش کرنا۔

(ب)عبوری مدت کے لیے 5 فیصد سالانہ اشاریوں سمیت 2016 کی سمجھوتے کی یادداشت کا من وعن نفاذ ۔

(ج)پن بجلی کے خالص منافع کی ماہانہ ادائیگیوں خیبر پختونخوا کو واپڈا سے جدا کر کے ادارہ سازی کرنا۔

(د)مشترکہ مفادات کونسل کے آئندہ اجلاس میں پن بجلی کے خالص منافع (بشمول اشاریئے) کی عبوری منظوری۔

حکومت کے تنخواہوں اور پنشن کے بل میں گزشتہ 15 سال کے دوران 1070 اضافہ ہوا ہے۔

تنخواہوں اور پنشن کے بل کا موازنہ برائے سال 2010-11 تا 2025-26

(ارب روپے) بندوبستی اضلاع

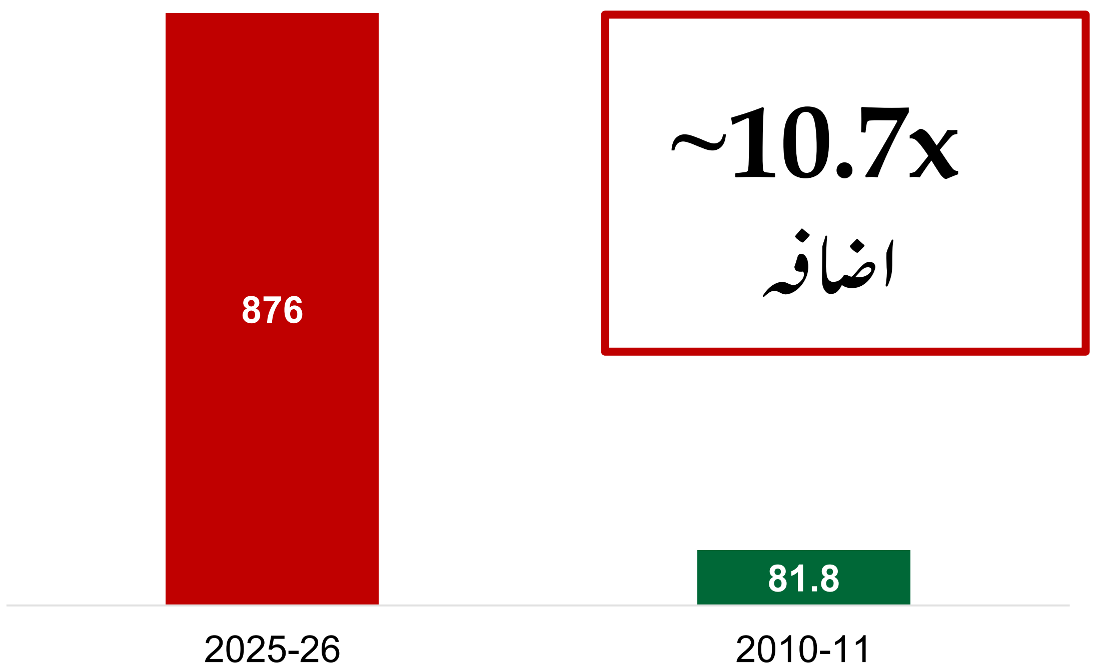

پنشن کے اخراجات گزشتہ دو سال کے دوران بجٹ کے 1 فیصد سے 10 فیصد ہو گئے

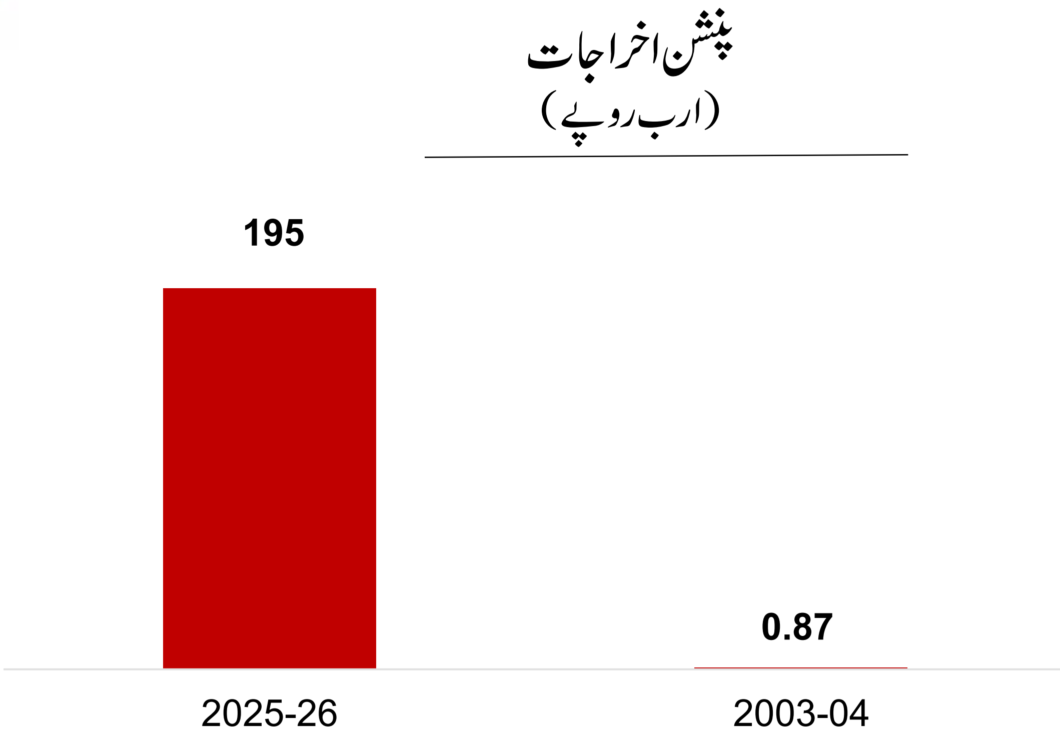

~224x

پنشن میں 2003-04 سے بجٹ کے 1 سے بجٹ کے 10 تک اضافہ

اگر اضافے کا یہی رجحان رہا تو سال 2030 تک پنشن کے اخراجات 460 ارب تک پہنچ جائیں گے۔

2030 تک پنشن کا تخمینہ
(ارب روپے)

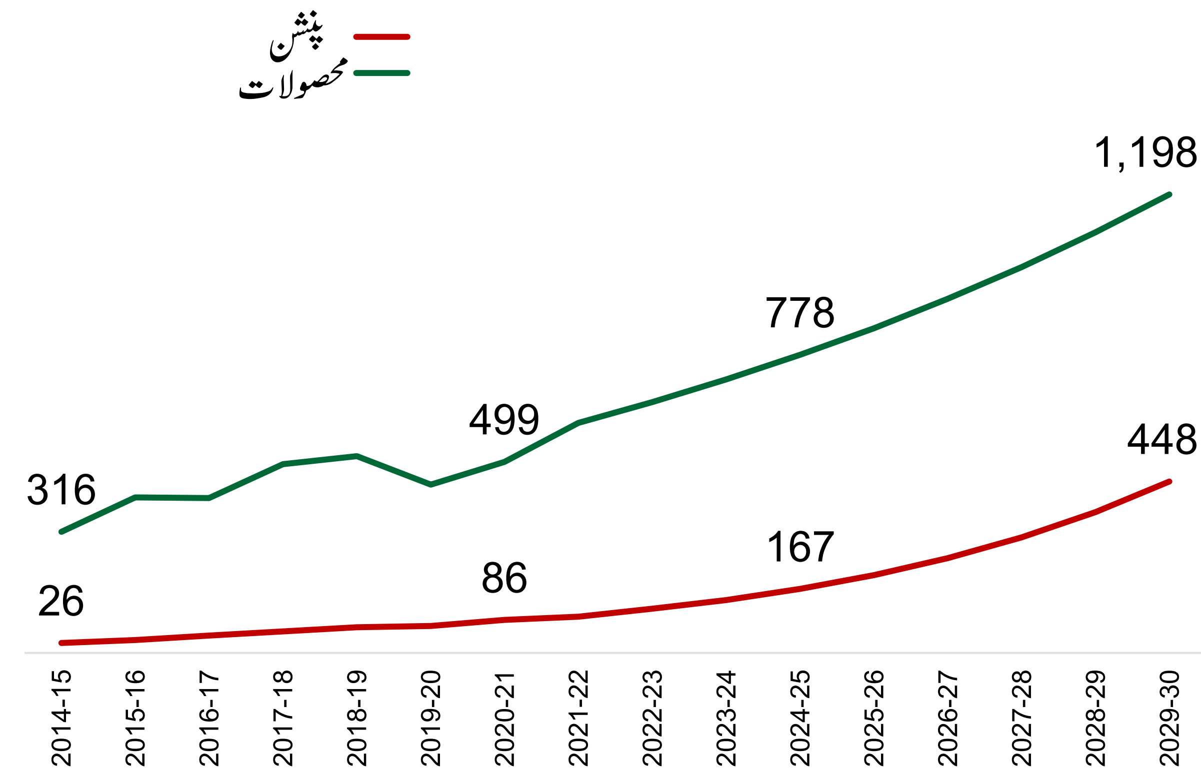

40%

6 سال کے دوران پنشن محصولات کے فیصد تناسب سے 22 اور 9 سالانہ گزشتہ 5 سال کے دوران پنشن اور محصولات کی مرکب ترقی کی شرح اسی رجحان کے ساتھ 6 سال میں پنشن 50 ارب تک پہنچ جائے گی۔

موجودہ ملازمین کے لئے پنشن کو پائیدار بنانے کے لئے بڑے اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔

قبل از وقت ریٹائرمنٹ کیلیئے کم سے کم عمر کی حد میں اضافہ

ریٹائرمنٹ کیلیئے لازمی مدتِ ملازمت کم سے کم عمر کو 25 سال یا 55 سال کی ملازمت (دونوں میں سے جو پہلے ہو) تک بڑھایا گیا ہے۔

اثرات

12 ارب روپے سالانہ

پنشن رولز میں اصلاحات۔

مستفید ہونے والوں کو پنشنر کی بیوہ یا رنڈوا، یا زیرِ کفالت بچوں اور والدین تک محدود کرنا۔

دوہرے پنشنز کو ختم کرنا

بیواؤں کی پنشن کو 75% سے بڑھا کر 100% کرنا

اثرات

1 ارب روپے سالانہ

کنٹری بیوٹری پنشن کو متعارف کرنا

صوبائی حکومت کی جانب سے 7 جون 2022 کے بعد بھرتی کیے گئے ملازمین اب ملک کے پہلے وضع کئے گئے کنٹری بیوشن فنڈ پروگرام میں شامل ہیں جو جلد ہی وفاقی اور پنجاب حکومت میں بھی متعارف ہونے والا ہے۔

اثرات

پنشن کے سالانہ اخراجات میں اضافہ کی رفتار کو موجودہ 22 سے قابو کرنا۔

کنٹری بیوٹری پنشن کی ساخت

کنٹری بیوٹری پنشن سکیم

خیبر پختونخوا سول سرونٹ ایکٹ 1973 میں ترمیم
7 جون 2022 کو ترمیم کی منظوری کے بعد تمام صوبائی ملازمین
کی کنٹری بیوٹری فنڈ میں شرکت لازمی ہے۔

حکومت اور ملازم ایک آزاد طور پر تشکیل دیے گئے فنڈ میں
شراکت کرتے ہیں۔

- ہر نیا ملازم بنیادی تنخواہ کا 10 حصہ ڈالتا ہے۔
- حکومت، ملازم کے حصے سے زیادہ 12 فیصد کی شراکت کرتی ہے۔

شریعت کے مطابق شراکت کرنے کے اختیار کی خصوصیات، رضا کارانہ شراکت۔

- ریٹائر ہونے والا ملازم یک مشت رقم بھی حاصل کر سکتا ہے اور اگر چاہے تو طویل عرصہ کے لئے سالانہ کی بنیاد پر سرمایہ کاری بھی کر سکتا ہے۔
- پرانے سبکدوش ہونے والے ملازمین کے لئے پنشن کے روایتی فوائد کی بجائے کنٹری بیوٹری فنڈ میں شامل ہونے کا اختیار۔

سرکاری قرضہ جات کے انصرام کی ساخت

سرکاری قرضہ جات کا انصرام

قرض لینا حکومت کو فوری طور پر ٹیکس میں اضافہ کئے بغیر عوامی خدمات کو برقرار رکھنے اور سرمایہ کاری کرنے میں مدد دیتا ہے، جن سے معاشی سرگرمیاں سست روی کا شکار ہوسکتی ہیں اور عوام پر اضافی بوجھ پڑتا ہے۔ ہے۔ اس طرح، قرض ایک متوازن اور بہتر انداز سے مالیاتی خلا کو ختم کرنے کا ایک عملی ذریعہ بن جاتا ہے۔

خیبر پختونخوا میں حکومت کا قرضہ محفوظ سطح پر ہے۔ فی الوقت صوبے کی کل آمدنی کا صرف 3.5 فیصد قرضوں کی واپس ادائیگی پر خرچ ہوتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ بجٹ قرض کی وجہ سے متاثر نہیں ہو رہا۔

خیبر پختونخوا کے موجودہ قرضے تمام غیر ملکی قرضے ہیں جو بین الاقوامی ترقیاتی شراکت داروں سے آسان شرائط پر عام طور پر 20 سے 25 سال تک کیلئے حاصل کئے جاتے ہیں۔ شرح سود کم ہے، جو اکثر سالانہ 2% سے 4% کے درمیان ہوتی ہے۔ یکم جولائی 2025 تک خیبر پختونخوا حکومت کے پاس کل بقایا غیر ملکی قرضہ کی رقم 723,199 ملین روپے ہے۔

قرضہ جات کی حد اور موجودہ صورتِ حال

(ملین روپے)

تفصیل	بقایا/خرچ شدہ قرضہ	اصل ادائیگیاں	ادائیگیاں	بقایا/قرضہ جات ادائیگیاں
مقررہ وقت	30th Jun 2024	1st Jul 2024 – 30th Jun 2025	1st Jul 2024 – 30th Jun 2025	30th Jun 2025
بیرونی قرضہ	679,547	30,705	87,363	723,139

تاریخی قرض پورٹ فولیو

(ملین روپے)

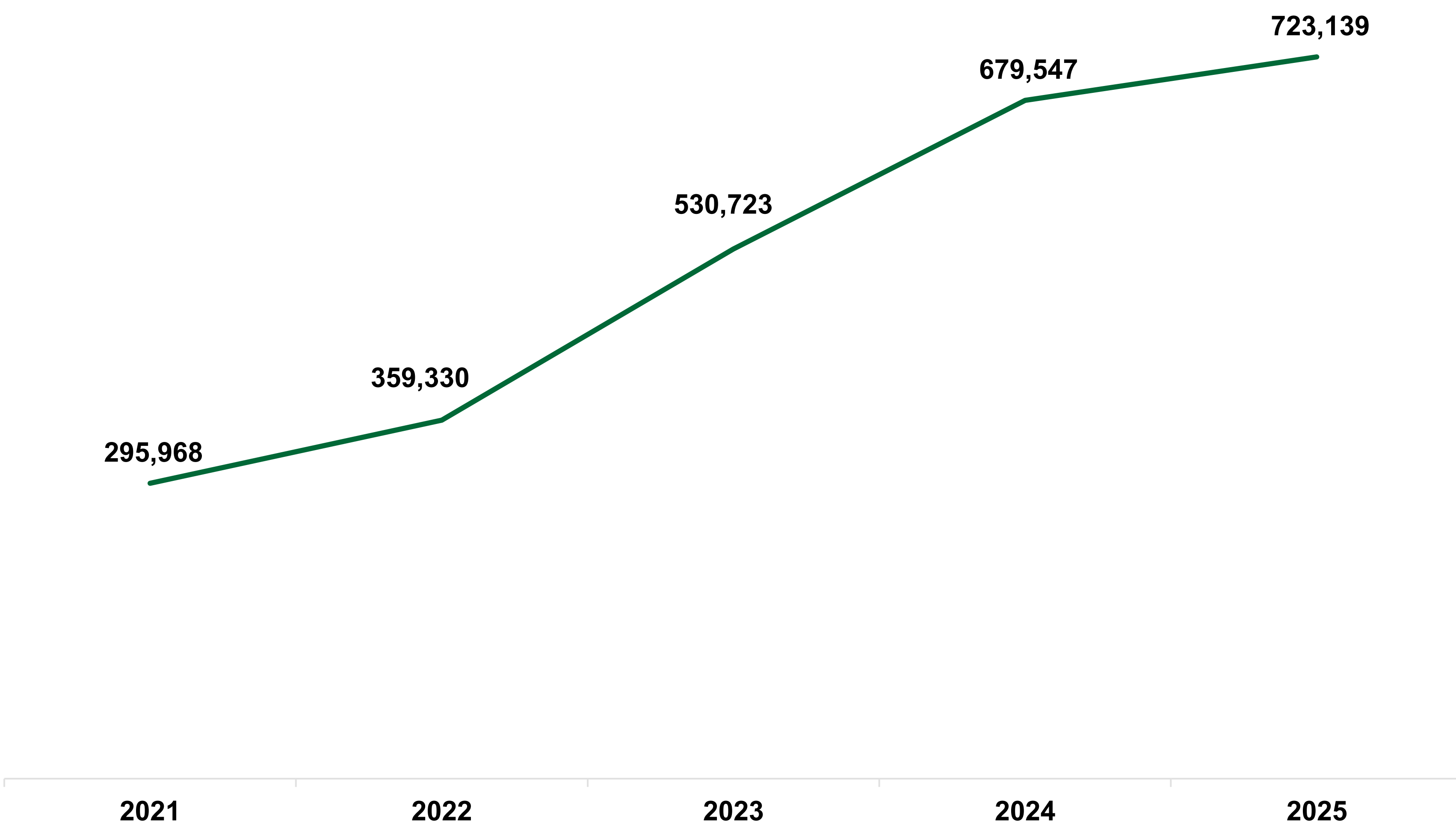

تاریخی قرضہ جات واپسی ادائیگیاں

(ملین روپے)

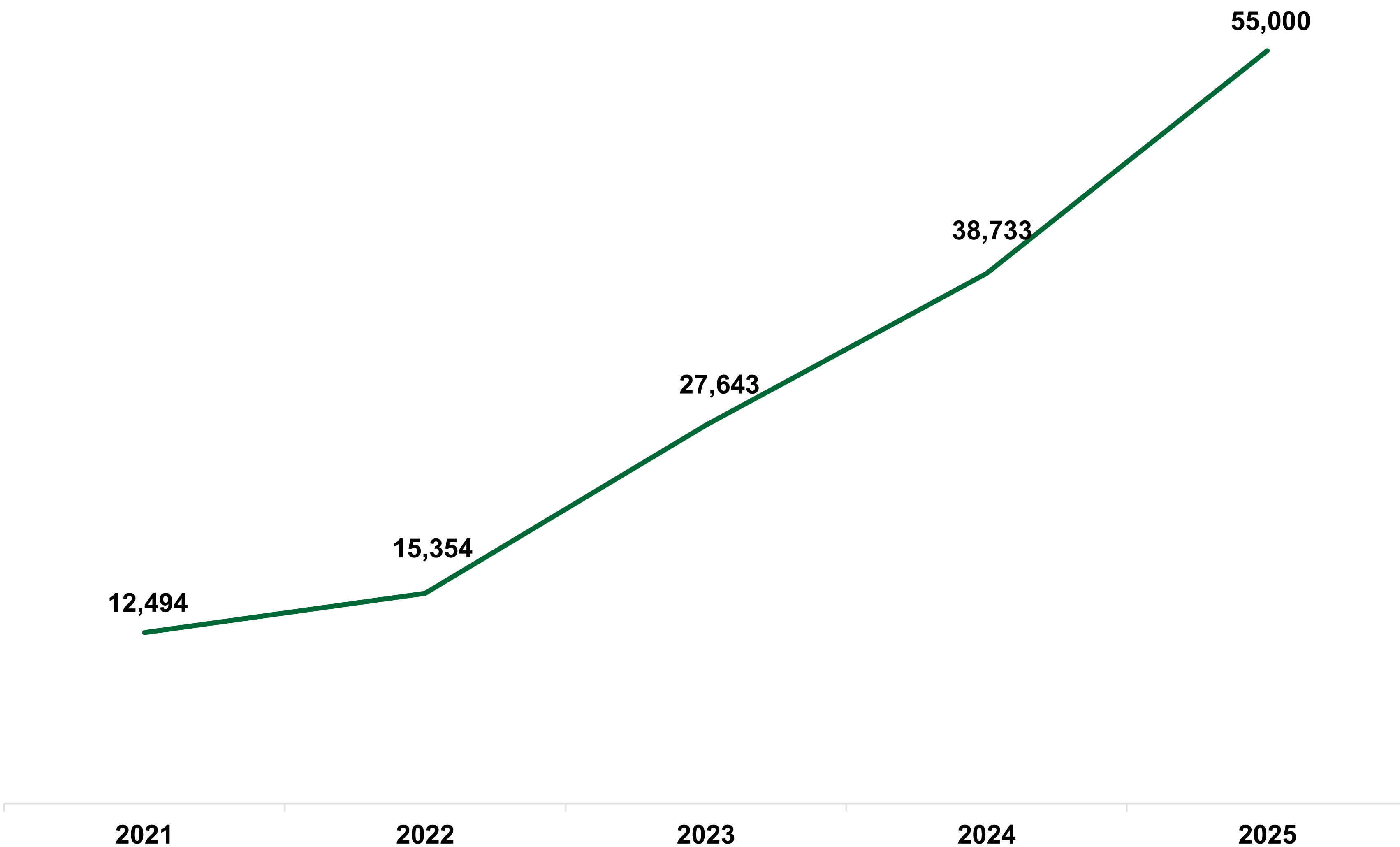

شعبہ جاتی تخصیص

تمام خیبر پختونخوا

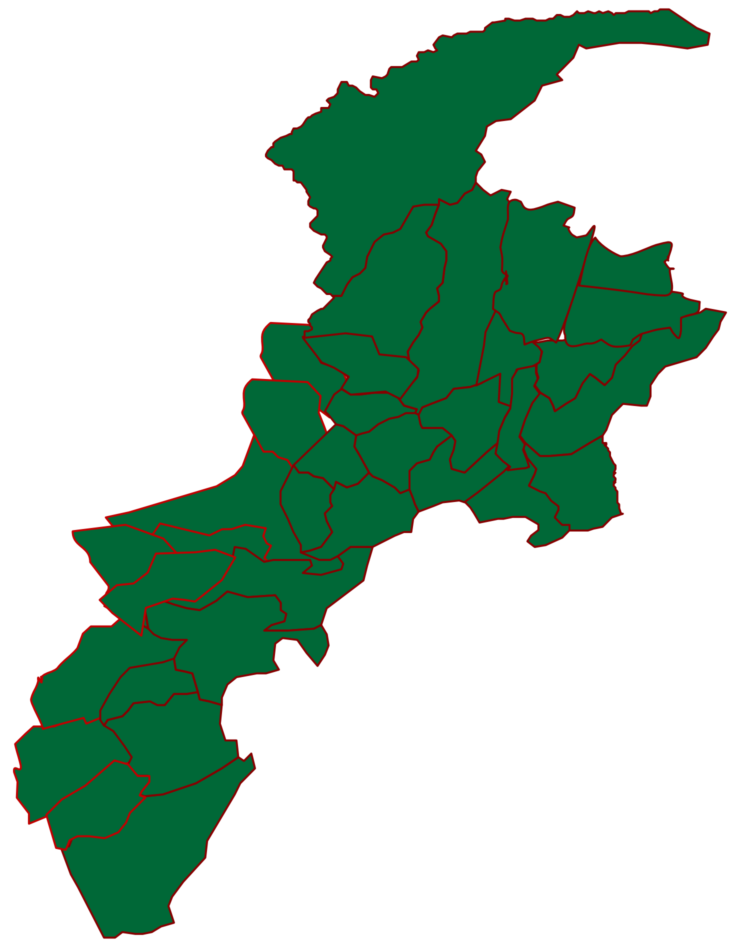

محکمہ جاتی وشعبہ جاتی تخصیص۔ خیبر پختونخوا (1/2)

ملین روپے

محکمہ	جاری	ترقیاتی	ایف پی اے	کل
زراعت	12,321	8,175	5,614	26,111
اوقاف، مذہبی، اقلیتی اور حج	2,744	1,564	0	4,308
مواصلات اور تعمیرات	16,987	54,554	51,257	122,798
قرض کی ادائیگیاں	98,300	0	0	98,300
ضلع سالانہ ترقیاتی پروگرام	0	45,600	0	45,600
ابتدائی اور ثانوی تعلیم	344,597	13,513	5,302	363,412
توانائی و بجلی	467	4,813	24,360	29,640
ماحولیات اور جنگلات	8,589	4,333	705	13,627
اسٹیبلشمنٹ اینڈ ایڈمنسٹریشن	9,710	1,220	0	10,930
ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن	1,977	248	0	2,225
خزانہ	15,087	23	13,496	28,606
خوراک	12,100	338	0	12,438
مقامی کونسلوں کو گرانٹ	15,183	0	0	15,183
صحت	227,952	28,259	20,329	276,541
اعلیٰ تعلیم، آرکائیوز اور لائبریریاں	43,409	6,275	0	49,684
گھر اور قبائلی امور	165,731	6,997	0	172,728
ہاؤسنگ	1,430	817	0	2,247
صنعت، تجارت اور تکنیکی تعلیم	6,922	2,854	302	10,078
اطلاعات اور تعلقات عامہ	903	81	0	984

محکمہ جاتی اور شعبہ جاتی تخصیص - تمام خیبر پختونخوا (2/2)

ملین روپے

محکمہ	جاری	ترقیاتی	ایف پی اے	کل
بین الصوبائی رابطہ	115	0	0	115
آبپاشی	10,347	25,105	10,024	45,476
لیبر	981	210	0	1,192
قانون و پارلیمانی امور	17,228	6,460	0	23,688
لائیوسٹاک اور ڈیری ڈویلپمنٹ	13,346	4,079	0	17,425
لوکل گورنمنٹ	20,747	16,251	19,220	56,218
مائنز اینڈ منرل ڈویلپمنٹ	2,265	290	0	2,555
پنشن	194,967	0	0	194,967
منصوبہ بندی و ترقیات	1,808	60,780	15,574	78,162
آبادی کی بہبود	4,893	646	0	5,539
صوبائی اسمبلی	4,268	0	0	4,268
پبلک ہیلتھ انجینئرنگ	18,596	10,859	2,520	31,975
ریلیف بحالی اور آبادکاری	30,628	3,200	0	33,828
ریونیو اور اسٹیٹ	34,479	1,632	0	36,111
سائنس ٹیکنالوجی اور انفارمیشن ٹیکنالوجی	2,573	1,549	84	4,206
کھیل اور امورِ نوجوانان	2,713	8,883	0	11,596
سیاحت، ثقافت، آثار قدیمہ اور عجائب گھر	2,140	4,466	8,400	15,006
ٹرانسپورٹ اور ماس ٹرانزٹ	8,818	1,212	0	10,030
زکوٰۃ، عشر، سماجی بہبود، خصوصی تعلیم اور ترقیِ نسواں	17,376	1,786	0	19,161

شعبہ جاتی بجٹ

بندوبستی اضلاع

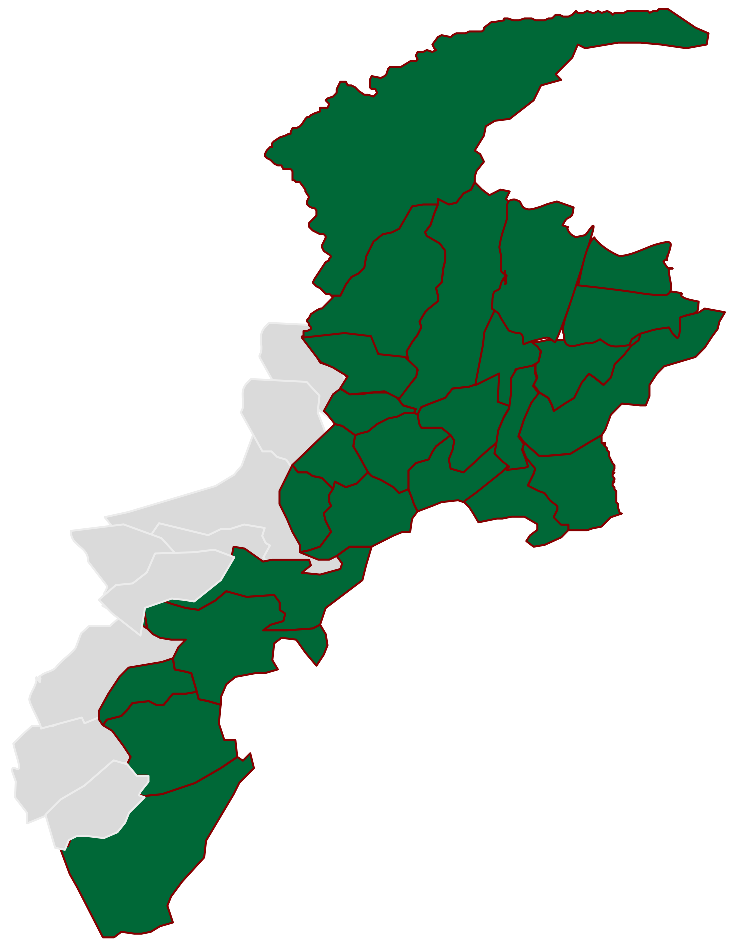

محکمہ جاتی وشعبہ جاتی تخصیص۔ بندوبستی اضلاع (2/1)

ملین روپے

Total	FPA	Development	Current	
22,034	5,614	5,763	10,656	زراعت
3,916	0	1,410	2,506	اوقاف، مذہبی، اقلیتی اور حج
100,976	51,257	35,295	14,424	مواصلات وتعمیرات
39,000	0	39,000	0	ضلعی سالانہ ترقیاتی پروگرام
311,549	5,040	6,341	300,168	ابتدائی اور ثانوی تعلیم
27,703	24,360	2,909	434	توانائی وبجلی
11,609	705	3,994	6,910	ماحولیات اور جنگلات
10,661	0	1,110	9,551	اسٹیبلشمنٹ اینڈ ایڈمنسٹریشن
2,125	0	222	1,903	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن
17,883	13,496	21	4,366	فنانس
10,829	0	229	10,600	خوراک
13,035	0	0	13,035	مقامی کونسلوں کو گرانٹ
245,993	20,329	14,232	211,431	صحت
45,174	0	4,772	40,402	اعلیٰ تعلیم، آرکائیوز اور لائبریریاں
135,339	0	1,816	133,523	داخلہ وقبائلی امور
2,237	0	807	1,430	ہاؤسنگ
8,492	302	1,768	6,422	صنعت، تجارت اور فنی تعلیم
899	0	53	846	اطلاعات اور تعلقات عامہ

محکمہ جاتی وشعبہ جاتی تخصیص۔ بندوبستی اضلاع (2/2)

ملین روپے

محکمہ	جاری	ترقیاتی	ایف پی اے	کل
بین الصوبائی رابطہ	115	0	0	115
آبپاشی	9,928	20,432	10,024	40,384
لیبر	916	210	0	1,127
قانون اور پارلیمانی امور	16,074	5,391	0	21,465
لائیوسٹاک اور ڈیری ڈویلپمنٹ	10,644	2,484	0	13,128
لوکل گورنمنٹ	19,780	13,129	19,220	52,129
مائنز اینڈ منرل ڈویلپمنٹ	2,073	251	0	2,324
پنشن	190,297	0	0	190,297
منصوبہ بندی وترقیات	1,392	47,910	10,478	59,780
بہبودِ آبادی	4,572	546	0	5,118
صوبائی اسمبلی	4,268	0	0	4,268
پبلک ہیلتھ انجینئرنگ	16,787	8,205	2,520	27,512
ریلیف بحالی اور آبادکاری	12,175	2,097	0	14,272
ریونیو اینڈ اسٹیٹ	24,353	690	0	25,043
سائنس ٹیکنالوجی اور انفارمیشن ٹیکنالوجی	2,573	1,186	84	3,843
کھیل اور امورِ نوجوانان	2,380	7,600	0	9,980
سیاحت، ثقافت، آثار قدیمہ اور عجائب گھر۔	2,140	3,871	8,400	14,411
ٹرانسپورٹ اور ماس ٹرانزٹ	8,790	420	0	9,210
زکوٰ عشر، سماجی بہبود، خصوصی	16,533	1,404	0	17,936
تعلیم اور ترقیِ نسواں				

ضم اضلاع کا بجٹ

بلحاظِ شعبہ

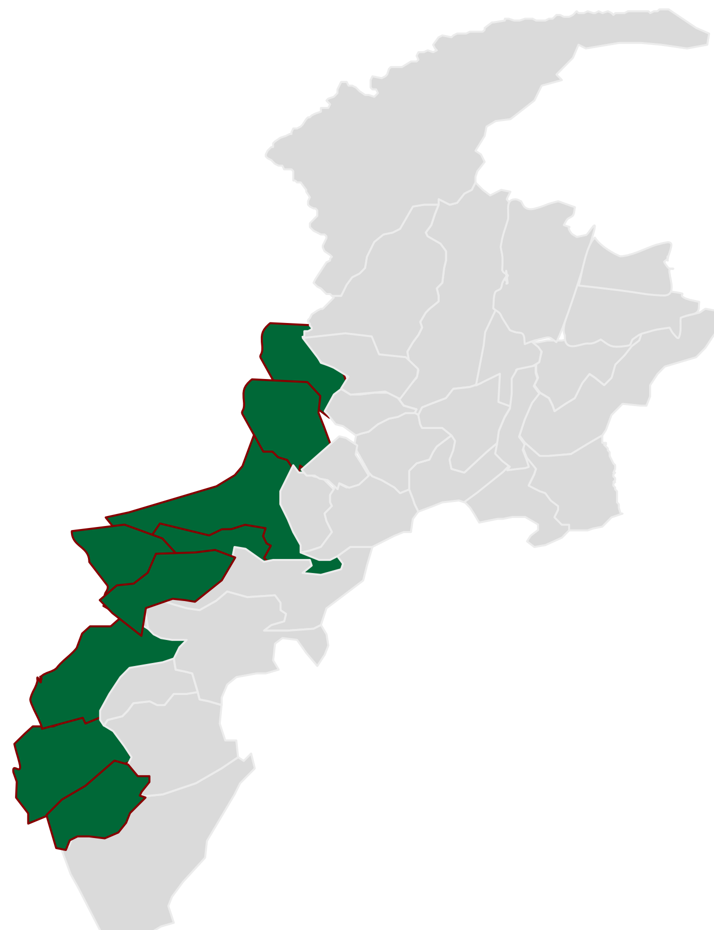

شعبہ جاتی و محکمہ جاتی تخصیص۔ ضم اضلاع (2/1)

ملین روپے

محکمہ	جاری	ترقیاتی	ایف پی اے	کل
زراعت	1,665	2,412	0	4,077
اوقاف، مذہبی، اقلیت اور حج	238	154	0	392
مواصلات و تعمیرات	2,563	19,259	0	21,822
ضلعی سالانہ ترقیاتی پروگرام	0	6,600	0	6,600
ابتدائی اور ثانوی تعلیم	44,429	7,172	262	51,863
توانائی اور طاقت	33	1,904	0	1,937
ماحولیات اور جنگلات	1,679	339	0	2,018
اسٹیبلشمنٹ اینڈ ایڈمنسٹریشن	159	110	0	269
ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن	74	26	0	100
فنانس	10,721	2	0	10,723
خوراک	1,500	109	0	1,609
مقامی کونسلوں کو گرانٹ	2,148	0	0	2,148
صحت	16,521	14,027	0	30,548
اعلیٰ تعلیم، آرکائیوز اور لائبریریاں۔	3,007	1,503	0	4,510
داخلہ و قبائلی امور	32,208	5,181	0	37,389
ہاؤسنگ	0	10	0	10
صنعت، تجارت اور فنی تعلیم	500	1,086	0	1,586
اطلاعات اور تعلقات عامہ	57	28	0	85

محکمہ جاتی اور شعبہ جاتی تخصیص - ضم شدہ اضلاع (2/2)

ملین روپے

محکمہ	جاری	ترقیاتی	ایف پی اے	کل
آبپاشی	419	4,673	0	5,092
لیبر	65	0	0	65
قانون اور پارلیمانی امور	1,154	1,069	0	2,223
لائیوسٹاک اور ڈیری ڈویلپمنٹ	2,702	1,595	0	4,297
لوکل گورنمنٹ	967	3,122	0	4,089
مائنز اینڈ منرل ڈویلپمنٹ	192	39	0	231
پنشن	4,670	0	0	4,670
منصوبہ بندی وترقیات	416	12,870	5,096	18,382
بہبودِ آبادی	321	100	0	421
پبلک ہیلتھ انجینئرنگ	1,809	2,654	0	4,463
ریلیف بحالی اور آبادکاری	18,453	1,103	0	19,556
ریونیو اینڈ اسٹیٹ	10,126	942	0	11,068
سائنس ٹیکنالوجی اور انفارمیشن ٹیکنالوجی	0	363	0	363
کھیل وامورِ نوجوانان	333	1,283	0	1,616
سیاحت، ثقافت، آثار قدیمہ اور عجائب گھر	0	595	0	595
ٹرانسپورٹ اور ماس ٹرانزٹ	28	792	0	820
زکوٰۃ، عشر، سماجی بہبود، خصوصی تعلیم ترقیِ نسواں	843	382	0	1,225

For more information and feedback:

FINANCE DEPARTMENT

Government of Khyber Pakhtunkhwa

finance.gkp.pk

financekpgovt

(091) 9210 512

financekpgovt